Date:______ Day:______

سوال ۱۔ اسلام سے کیا مراد ہے؟

۱۔ تعارف :

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو جس کا سرمایہ حیات کچھ عبادات، چند اذکار اور محض چند رسوم پر مشتمل ہو بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو خدا اور اس کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی شکل اور صورت گری کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا عمرانی، مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی اور ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

use blue and black colors only......

2۔ اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم :

اسلام کے **لغوی معنی** : اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی امن، سلامتی اور آشتی کے ہیں۔ **اصطلاحی اعتبار سے** اسلام کا معنی ہے "نبی کریم اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انسان **اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول** کی امان میں آجاتا ہے۔

3۔ اسلام اور قرآن مجید :

Date:______ Day:______

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے جیسے

کہ :

try to add the arabic of quranic ayats......

ترجمہ :

"بے شک خدا کے نزدیک تو اصل دین ہی اسلام ہے" **(آل عمران)**

ایک اور جگہ فرمایا گیا۔

ترجمہ :

"اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا اس

سے وہ دین ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔" **(آل عمران)**

۲۔ اسلام اور احادیث رسول ﷺ :

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام

کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ فرمایا گیا ہے۔

i- **حضرت ابو ہریرہ** رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا "مسلمان

وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن

وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں" **(ترمذی و نسائی)**

۳۔ عالمگیر دین :

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول

میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زمان و مکان کے لیے سازگار

ہے۔ رنگ، نسل اور قبیلے کی آمیزش نہیں ہیں۔

۴۔ احترامِ انسانیت پر مبنی دین :

سابق آسمانی شریعتوں کے ساتھ مل کر

اسلام ایک مکمل عمارت بن جاتا ہے اور اس کے جھنڈے کے نیچے

Date: ____________ Day: ____________

آسمانی شریعتیں ایک صحیح منزل کی طرف گامزن ہوتی ہیں۔ حضرت
مسیح کی تعلیمات کو جن میں سرشت امن اور رحمت ہیں اسلام
سے بڑھ کر کوئی حامی اور مدافعت کرنے والا نہیں ملا۔ وہ اپنے
علاقے میں دیگر عقائد والوں کو اپنے عقائد پر برقرار رہنے کی پوری
آزادی اور مسلمانوں جیسے حقوق دیتا ہے کہ مسلمانوں کا یہ طے شدہ
اصول ہے "غیر مسلموں کے وہی حقوق ہوں گے جو ہمارے ہیں اور
ان پر وہی ذمہ داریاں ہوں گی جو ہم پر ہیں"۔ اسلام کی
تعریف ایک حدیث میں اس طرح ہے:

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ
اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ زندگی:

دورِ جدید کی اس سب سے بڑی
ضرورت اسلام پورا کر سکتا ہے - بلکہ اسلام ہی پورا کرتا ہے۔
اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے۔ جو ایک طرف زندگی کے
مسائل کا ایسا معقول اور سائنٹیفک حل پیش کرتا ہے جو فکر و نظر
کی ہر الجھن کو دور اور ہر عقدے کو حل کر دیتا ہے - اور دوسری طرف
تہذیبی اور تمدنی زندگی کے لیے ایک مفصل لائحہ عمل دیتا ہے - جو
انسانی معاشرے کی تمام ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور صحت مند
بنیادوں پر اس کے مستقبل کے ارتقا کی راہیں ہموار کرتا ہے۔
اسلام پوری قوت کے ساتھ زندگی کی روحانی حقیقت کا اظہار کرتا
ہے۔ اور مادی وسائل کو اخلاقی مقاصد کے حصول کے لیے استعمال
کرتا ہے - وہ انسان میں یہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ دنیا کی
ہر چیز تیرے لیے ہے لیکن تیرے مقاصد بہت بلند و بالا ہیں۔

Date: ____________ Day: ____________

05

بہ قولِ اقبال

"نہ تو زمین کے لئے ہے نہ آسمان کے لئے
جہاں ہے تیرے لئے، تو نہیں جہاں کے لئے"

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.